ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

FEB-2008

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

03 FEBRUARY 2008 SRINAGAR TIMES

جدہ شریف میں کام کرنے والے کشمیری Dentist کی سادہ شادی

نکاح مجلس زِرپارہ بجبہاڑہ کی شاہی مسجد میں نماز جمعہ پر منعقد ہوئی

سرینگر//ہمسفر میرج کونسلنگ سیل (شاخ اسلام آباد) کی طرف سے یکم فروری جمعۃ المبارک کو زِرپارہ بجبہاڑہ کی حنفیہ شاہی مسجد میں ایک نکاح مجلس کا انعقاد کیا گیا جس میں جدہ شریف سعودی عرب میں بحثیت Dentist کام کرنے والے پیرفواراہ اسلام آباد کشمیر کے جناب اعجاز احمد بیگ کا نکاح مدینہ منورہ کے بدر اسپتال میں کام کرنے والی زر پارہ بجبہاڑہ کی سکینہ اختر شالہ کے ساتھ سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ اور بغیر کسی اسراف اور بری رسم کے پڑھا گیا۔ نکاح مجلس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی، یہ نکاح ہمسفر کے چیرمین صاحب نے پڑھایا، نکاح مجلس میں قاری عبدالولی محمد الطاف ڈار، فاروق احمد بٹ اور محمد امین نجار صاحب نے لوگوں کو سادہ شادی کرنے کی اہمیت اور فائدے بیان کرکے انہیں اسراف، بری رسومات اور خرافات ختم کرنے کی تاکید کی۔ علاقہ بجبہارہ کے لوگوں نے ہمسفر کی طرف سے شادیوں کے لئے اس اصلاحی پروگرام کو بہت سراہا اور اس کے ساتھ پورا تعاون کرنے کا عہد کیا۔

(Srinagar Times 03-02-2008)

03 FEBRUARY 2008 KASHMIR UZMA

(Kashmir Uzma 03-02-08)

سادہ شادی کی ایک اور تقریب کا اہتمام

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے ایک بیان کے مطابق یکم فروری کو زر پارہ بکھہاڈہ کی حنفیہ شاہی مسجد میں نکاح مجلس کا انعقاد کیا گیا جس میں جدہ شریف سعودی عرب میں بحیثیت ڈنٹسٹ کام کرنے والے اعجاز احمد بیگ کا نکاح مدینہ منورہ کے بدر اسپتال میں تعینات بکھہاڈہ کی سکینہ اختر کے ساتھ سنت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئی ۔بیان کے مطابق نکاح مجلس میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر علماء نے لوگوں کو سادہ شادی کرنے کی اہمیت اور فائیدے بیان کر کے اسراف ، بری رسومات اور خرافات ختم کرنے کی تاکید کی۔

03 FEBRUARY 2008 AFTAB

اسلام آباد کے ڈینٹسٹ کی سادہ شادی

(03-02-08)

نکاح مجلس بیج بہاڑہ کی مسجد میں نماز جمعہ پر منعقد ہوئی

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل (شاخ اسلام آباد) کی طرف سے کل یکم فروری جمعتہ المبارک کو زرپارہ بیج بہاڑہ کی حنفیہ شاہی مسجد میں ایک نکاح مجلس کا انعقاد کیا گیا جس میں جدہ شریف سعودی عرب میں بحیثیت **Dentist** کام کرنے والے پیرفوراہ اسلام آباد کشمیر کے جناب اعجاز احمد بیگ کا نکاح مدینہ منورہ کے بدر اہسپتال میں کام کرنے والی زرپارہ بیج بہاڑہ کی سکینہ اختر شالہ کے ساتھ سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ اور بغیر کسی اسرف اور بری رسم کے پڑھا گیا نکاح مجلس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی

یہ نکاح ہمسفر کے جناب چیرمین صاحب نے پڑھادیا، نکاح مجلس میں لوگوں کو سادہ شادی کرنے کی اہمیت اور فائدے بیان کرکے انہیں اسراف، بری رسومات اور خرافات ختم کرنے کی تاکید کی، علاقہ بیج بہاڑہ کے لوگوں نے ہمسفر کی طرف سے شادیوں کے لئے اس اصلاحی پروگرام کو بہت سراہا اور اس کے ساتھ پورا تعاون کرنے کا عہد کیا۔

(Aftab)

08 FEBRUARY 2008 GREATER KASHMIR

HMCC organizes simple marriage

(Greater Kashmir) 8-02-08

Srinagar, Feb 7: The Humsafar Marriage Counseling Cell Thursday organized simple marriage at its Islamic Dawah Centre in Kak-Sarai.

The HMCC solemnized marriage of Mushtaq Ahmad Sofi of Beehama Ganderbal with Shabnum Akhtar of Sadrabal Hazratbal at IDC centre in a simple function attending by relatives of both the groom and the bride. The guests were served with dates and Qehwa and after it bride left with groom for her in-laws house without any fanfare.

08 FEBRUARY 2008 KASHMIR UZMA

شادی کی ایک اور سادہ تقریب

سرینگر//ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاکہ سرائے نے ایک اور جوڑے کی سادہ شادی کا اہتمام کیا۔ موصولہ بیان کے مطابق 2 ماہ قبل رجسٹریشن کرنے کے بعد شہید گنج سرینگر تھانہ سے وابستہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل مشتاق احمد صوفی ولد عبدالاحد صوفی ساکن بیہامہ گاندربل کا رشتہ نکاح شبنم اختر دختر مرحوم غلام احمد ہلال ساکن صدرہ بل اے حضرتبل کے ساتھ طے ہوا۔ اس سلسلے میں کل جمعرات کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا کاک سرائے میں ان کی نکاح مجلس کا انعقاد کیا گیا جس میں دولہن اپنی چند رشتہ دار خواتین اور مرد حضرات کے ہمراہ موجود تھی۔ یہ نکاح دعوت سینٹر کے چیئرمین نے نقد مہر کی ادائیگی پر خود پڑھایا۔ نکاح ہونے کے فوراً بعد دولہن اپنے دولہا کے ساتھ دعوت سینٹر سے ہی سسرال روانہ ہوگئی۔

08 FEBRUARY 2008 ETALAAT

HMCC organizes simple marriage ceremony

Srinagar: Amid heavy snowfall, a simple Nikah-cum-Marriage ceremony was organised by Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) here on Thursday. The ceremony was held at Islamic Dawah Centre, Baghi Sunder Bala, Kak Saria.

The ceremony was observed under the reformative programme of HMCC in accordance with Islamic Shariat. Nikah-Khani was performed by the Chairman of IDC in presence of the bride and bridegroom, who were accompanied by their close relatives and friends. The amount of Mehr was paid to the bride in cash on the said occasion.

Guests were served with dates and simple Qehwa.

(Etalaat) (08-02-08)

08 FEBRUARY 2008 ETALAAT

(Etalaat) (08-02-08)

پولیس کانسٹیبل کی سادہ شادی

سرینگر //ہمسفر کونسلنگ سیل کا کہ سرائے نے ایک اور سادہ شادی انجام دے کر اپنی روایت برقرار رکھی ہے۔کونسلنگ سیل کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ شہید گنج سرینگر تھانہ سے وابستہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل مشتاق احمد صوفی صاحب ولد عبدالاحد صوفی (بیہامہ گاندربل) کا رشتہ نکاح محترمہ شبنم اختر دختر مرحوم احمد ہلال (صدرہ بل اے حضرت بل) کے ساتھ طے ہوا۔اس سلسلے میں آج 07 فروری جمعرات 2008ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا کاک سرائے میں ان کی نکاح مجلس کا ختا دیا گیا۔ مجلس میں دولہن اپنی چند رشتہ دار خواتین اور مرد حضرات کے ہمراہ خود موجود تھی۔ یہ نکاح دعوت سینٹر کے چیرمین نے نقد مہر کی ادائیگی پر خود پڑھا دیا۔مجلس میں مہمانوں کی ضیافت کھجور اور سادہ قہوہ سے کی گئی۔ نکاح کے فوراً بعد دولہن اپنے دولہا (جو نہایت ہی سادہ لباس پہن کر آیا تھا) کے ساتھ دعوت سینٹر سے ہی سسرال روانہ ہو گئی ۔بیان کے مطابق اس شادی میں نہ کوئی بارات آئی اور نہ وازہ وان ہوا ،نہ اسراف ہوا ،نہ خرافات ہوئے ،نہ کوئی ناجائز لین دین ہوا اور نہ کوئی بری رسم ہوئی۔

08 FEBRUARY 2008 SRINAGAR TIMES

ہمسفر میرج کونسلنگ سپیشل کاک سرائے سرینگر۔فون نمبر 9419439786

برفانی موسم میں ایک پولیس کانسٹیبل نے سادہ شادی انجام دی

شہید گنج پولیس تھانہ سے وابستہ جناب مشتاق احمد صوفی کو مبارک

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر میں آسان اور سادہ شادی کرنے کیلئے آج سے صرف دو ماہ پہلے رجسٹریشن کرنے کے بعد شہید گنج سرینگر تھانہ سے وابستہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل جناب مشتاق احمد صوفی صاحب ولد عبدالاحد صوفی (بیہامہ گاندربل) کا رشتہ نکاح محترمہ شبنم اختر دختر مرحوم غلام احمد ہلال (صدرہ بل اے حضرت بل) کے ساتھ طے ہوا۔اس سلسلے میں 7 فروری جمعرات 2008ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا کاک سرائے میں ان کی نکاح مجلس کا انعقاد کیا گیا۔مجلس میں دولہن اپنی چند رشتہ دار خواتین اور مرد حضرات کے ہمراہ خود موجود تھی۔یہ نکاح دعوت سینٹر کے چیئرمین صاحب نے نقد مہر کی ادائیگی پر خود پڑھایا۔مجلس میں مہمانوں کی ضیافت کھجور اور سادہ قہوہ سے کی گئی۔نکاح ہونے کے فوراً بعد دولہن اپنے دولہا (جو نہایت ہی سادہ اور نفیس لباس میں ملبوس ہو کر آیا تھا) کے ساتھ دعوت سینٹر سے ہی سسرال روانہ ہو گئی۔اس سادہ شادی میں نہ کوئی بارات آئی اور نہ وازہ وان ہوا۔نہ اسراف ہوا۔نہ خرافات ہوئے، نہ کوئی ناجائز لین دین ہوا اور نہ کوئی بری رسم ہوئی۔اس طرح کی نہایت ہی سادہ شادی انجام دینے پر علاقہ کے سینکڑوں لوگوں نے ہمسفر اور دولہا پولیس کانسٹیبل مشتاق احمد صوفی کی کافی سراہنا کی۔

............جاری کردہ لطیف احمد وانی جنرل سیکریٹری ہمسفر اور اسلامک دعوت سینٹر سرینگر............

(Srinagar times) (08-02-08)

09 FEBRUARY 2008 AFTAB

پولیس کانسٹیبل کی سادہ شادی

نہ کوئی برات آئی نہ وازہ وان ہوا

نہ کوئی بری رسم ہوئی نہ ناجائز لین دین ہوا

سرینگر/ ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر میں آسان او سادہ شادی کرنے کیلئے آج سے صرف دو ماہ پہلے رجسٹریشن کرنے کے بعد شہید گنج سرینگر تھانہ سے وابستہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل جناب مشتاق احمد صوفی صاحب ولد عبدالاحد صوفی (بیہامہ گاندربل) کا رشتہ نکاح محترمہ شبنم اختر دختر غلام احمد ہلال (صدرہ بل اے حضرت بل) کے ساتھ طے ہوا، اس سلسلے میں ۷/ فروری جمعرات ۲۰۰۸ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا کاک سرائے میں ان کی نکاح مجلس کا انعقاد کیا گیا، مجلس میں دولہن اپنی چند رشتہ دار خواتین اور مرد حضرات کے ہمراہ خود موجود تھی، یہ نکاح دعوت سینٹر کے جناب چیرمین صاحب نے نقد مہر کی ادائیگی پر خود پڑھا دیا، مجلس میں مہمانوں کی ضیافت کھجور اور سادہ قہوں سے کی گئی، نکاح ہونے کے بعد فوراً بعد دولہن اپنے دولہا (جو نہایت ہی سادہ اور نفیس لباس میں ملبوس ہوکر آیا تھا) کے ساتھ دعوت سینٹر سے ہی سسرال روانہ ہوگئی اس سادہ شادی میں نہ کوئی بارات آئی اور نہ وازہ وان ہو، نہ اسراف ہوا، نہ خرافات ہوئے، نہ کوئی ناجائز لین دین ہوا اور نہ کوئی بری رسم ہوئی۔

AFTAB
dated
09-02-08

11 FEBRUARY 2008 ETALAAT

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سے ایک غیر مسلم بھائی کی اپیل

گذشتہ ہفتے جو نکاح مجلس اور شادی اسلامک دعوت سینٹر سرینگر میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے انجام دی گئی، اس میں مجھ ناچیز کو بھی شرکت کرنے کا موقع ملا۔ چوں کہ میں دولہا صاحب کے ساتھ اس کے دفتر میں کام کرتا ہوں، اس لئے اس نے مجھے دعوت دی تھی اپنی شادی کے پروگرام میں شرکت کرنے کی۔ یہ نکاح مجلس بہت ہی پر وقار اور بہترین ڈسپلن والی تھی۔ ادارہ کے نوجوان چیرمین جناب فیاض احمد زرو صاحب نے نکاح مجلس کا آغاز دلنشین باتوں اور نصائح سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ دین اسلام کے پیغمبر صاحب نے شادی کو اتنا سہل اور آسان بنادیا ہے کہ کسی کے لئے بھی اس میں کوئی مشکل یا سختی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے شادی جیسا مقدس رشتہ کرنے کے لئے جو بوجھ اور دباؤ اپنی جانوں پر ڈالے ہیں وہ خود انہوں نے اپنی جانوں پر ڈالے ہیں اور اس طرح اپنی اولاد پر اور سماج پر ظلم کیا ہے۔ جبکہ اسلام کی طرف سے اس میں کوئی بوجھ اور دباؤ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت وادی کشمیر کی شادیوں کی صورتِ حال اس حد تک خراب ہوگئی ہے کہ ایک طرف دکھاوے اور مہنگی شادیاں انجام دینے کے لئے لوگ حرام کمائی اور غیر ضروری قرض حاصل کرنے کی طرف دوڑ رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں میں تاخیر ہونے کی وجہ سے سماج میں خودکشیاں، اغواکاریاں، جنسی بیماریاں، والدین سے باغی ہوکر کورٹ میرج یا لومیرج کی کثرت اور طلاقوں کی کثرت اور نشیلی ادویات کا استعمال جیسے پاپ اور جرائم بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا کام لوگوں کو مذہب کے اندر رہ کر آسان اور کم لاگت والی شادیاں کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ جس کے لئے وادی کے ایک بڑے نیک عالمِ دین کی سرپرستی میں ہمسفر نے ایک جامع اصلاحی پروگرام ریاست کے مسلمانوں کے لئے سامنے لایا ہے۔ اور جس کو عملانے کے لئے اب ہر طبقہ کے لوگ جوق در جوق ہمسفر کے پاس آرہے ہیں۔

میں نے آج تک کئی مسلمان بھائیوں کی شادیوں میں شرکت کی ہے، اور اُن کے خرچے دونوں طرف سے کل ملا کر چار لاکھ روپے سے لے کر چھے لاکھ روپے تک آتے دیکھے ہیں۔ مگر آج اس سادہ مگر شاندار شادی میں شرکت کرنے سے معلوم ہوا کہ کل خرچہ دونوں طرف سے فقط چالیس ہزار روپے آیا ہے۔ اور بہت بڑے ٹینشن کے بغیر ہی اور بہت زیادہ نیک دعاؤں کے ساتھ ہمسفر کے ذریعہ شادی ہوتی ہے۔ یہ سب اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ کاش ہماری سکھ برادری میں بھی سادہ شادیاں کرانے کے لئے ہمسفر جیسے فکرمند اور دردمند انسان سامنے آتے۔ کیوں کہ ہماری سکھ برادری میں بھی مہنگی شادیون نے عام اور درمیانہ درجے کے سکھوں کی کمریں توڑ کے رکھ دی ہیں۔ اور اس معاملے میں سکھوں کا حال بھی کچھ اچھا نہیں ہے۔ میں ہمسفر اور اسلامک دعوت سینٹر کے حضرات سے مؤدبانہ اپیل کرتا ہوں کہ اگر اُن کو ممکن ہوسکے تو وہ ریاست کی سکھ برادری کے لئے بھی سادہ شادیوں کا کوئی پروگرام ترتیب دیں، اور اس کے لئے ہم لوگ اُن کو ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔

Ealaat
11-02-08

یوگندر سنگھ، آلوچہ باغ سرینگر

11 FEBRUARY 2008 AFTAB

11-02-08
Aftab

دین اسلام نے شادی کو اتنا سہل بنادیا ہے کہ کسی کے لئے بھی اس میں کوئی مشکل یا سختی نہیں

ہمسفر مرتج کونسلنگ کے جامع اصلاحی پروگرام پر لوگوں کو عمل کرنا چاہئے، یوگندر کی اپیل

سرینگر/ یوگندر سنگھ آلوچہ باغ سرینگر کے ایک اخباری بیان کے مطابق گزشتہ ہفتے جو نکاح مجلس اور شادی اسلامک دعوت سینٹر میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے انجام دی گئی اُس میں مجھ ناچیز کو بھی شرکت کرنے کا موقعہ ملا، چونکہ میں دولہا صاحب کے ساتھ اس کے دفتر میں کام کرتا ہوں، اس لئے اُس نے مجھے دعوت دی تھی، اپنی شادی کے پروگرام میں شرکت کرنے کی دعوت دی تھی، یہ نکاح مجلس بہت ہی پُر وقار اور ڈسپلن والی تھی، ادارہ کے نوجوان چیرمین جناب فیاض احمد زرو صاحب نے نکاح مجلس کا آغاز دلنشین باتوں اور نصایحہ سے کیا، انہوں نے کہا کہ دینِ اسلام کے پیغمبر صاحب نے شادی کو اتنا سہل و آسان بنادیا، کہ کسی کے لئے بھی اس میں کوئی مشکل یا سختی نہیں، انہوں نے کہا کہ لوگوں نے شادی جیسا مقدس رشتہ کرنے کے لئے جو بوجھ اور دباؤ اپنی جانوں پر ڈالے ہیں، وہ خود انہوں نے اپنی جانوں پر ڈالے ہیں، اور اس طرح اپنی اولاد پر اور سماج پر ظلم کیا ہے، جب کہ اسلام کی طرف سے اس میں کوئی بوجھ اور دباؤ نہیں ہے، انہوں نے کہا اس وقت وادی کشمیر کی شادیوں کی صورت حال اس حد تک خراب ہوگئی ہے کہ ایک طرف دکھاوے اور مہنگی شادیاں انجام دینے کے لئے لوگ حرام کمائی اور غیر ضروری قرض حاصل کرنے کی طرف دوڑ رہے ہیں، اور دوسری طرف نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں میں تاخیر ہونے کی وجہ سے سماج میں خودکشیاں، اغوا کاریاں، جنسی بیماریاں، والدین سے باغی ہوکر کورٹ مرتج یا لو مرتج کی کثرت اور طلاقوں کی کثرت اور نشیلی ادویات کا استعمال جیسے پاپ اور جرائم بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمسفر مرتج کونسلنگ سیل کا کام لوگوں کو مذہب کے اندر رکھ کر آسان اور کم لاگت والی شادیاں کرنے کی ترغیب دینا ہے، جس کے لئے وادی کی ایک بڑے نیک دل عالم دین کی سرپرستی میں ہمسفر نے ایک جامعیہ اصلاحی پروگرام ریاست کے مسلمانوں کے لئے سامنے لایا ہے، جس کو عملانے کے لئے اب ہر طبقہ کے لوگ جوق در جوق ہمسفر کے پاس آرہے ہیں میں نے آج تک کئی مسلمان بھائیوں کی شادیوں میں شرکت کی ہے، اور اُن کے خرچے دونوں طرف سے کل ملا کر چار لاکھ روپے سے چھ لاکھ روپے تک آتے دیکھے ہیں، مگر آج اس سادہ مگر شاندار شادی میں شرکت کرنے سے معلوم ہوا کہ کل خرچہ دونوں طرف سے فقط چالیس ہزار روپے آیا ہے، اور بہت بڑے ٹینشن کے بغیر ہی اور بہت زیادہ نیک دعاؤں کے ساتھ ہمسفر کے ذریعے شادی ہوتی ہے، یہ سب اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کاش ہماری سکھ برادری میں بھی سادہ شادیاں کرنے کے لئے ہمسفر جیسے فکرمند اور دردمند انسان سامنے آتے، کیونکہ ہماری سکھ برادری میں بھی مہنگی شادیوں نے عام اور درمیانہ درجے کے سکھوں کے کمرے توڑ کے رکھ دی ہیں اور اس معاملے میں میں ہمسفر اسلامک دعوت سینٹر سے مودبانہ اپیل کرتا ہوں کہ اگر ممکن ہوسکے تو سکھ برادری کے لئے بھی سادہ شادیوں کا کوئی پروگرام ترتیب دیں، اور اس کے لئے ہم لوگ انکو ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہے

11 FEBRUARY 2008 AFTAB

ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل سے ایک غیر مسلم بھائی کی

11-02-08 Srinagar times

اپیل

گذشتہ ہفتے جو نکاح مجلس اور شادی اسلامک دعوت سینٹر سرینگر میں ہمسفر میرتج کونسلنگ کی طرف سے انجام دی گئی ۔ اس میں مجھ ناچیز کو بھی شرکت کرنے کا موقع ملا ۔ چوں کہ میں دولہا صاحب کے ساتھ اس کے دفتر میں ہی کام کرتا ہوں ۔ اس لئے اس نے مجھے دعوت دی تھی اپنی شادی کے پروگرام میں شرکت کرنے کی ۔ یہ نکاح مجلس بہت ہی پروقار اور بہترین ڈسپلن والی تھی ۔ ادارہ کے نوجوان چیئرمین فیاض احمد زرو صاحب نے نکاح مجلس کا آغاز اور نصائح سے کیا ۔ انہوں نے کہا کہ دین اسلام کے پیغمبرؐ صاحب نے شادی کو اتنا سہل اور آسان بنا دیا ہے کہ کسی کیلئے بھی اس میں کوئی مشکل نہیں ہے ۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے شادی جیسا مقدس رشتہ کرنے کیلئے بوجھ اور دباؤ اپنی جانوں پر خود ڈالے ہیں ۔ اور اس طرح اپنی اولاد پر اور سماج پر ظلم کیا ہے ۔ جبکہ اسلام کی طرف سے اس میں کوئی بوجھ اور دباؤ نہیں ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت وادی کشمیر کی شادیوں کی صورتحال اس حد تک خراب ہوگئی ہے ۔ کہ ایک طرف دکھاوے اور مہنگی شادیاں انجام دینے کیلئے لوگ حرام کمائی اور غیر ضروری قرض حاصل کرنے کی طرف دوڑ رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں میں تاخیر ہونے کی وجہ سے سماج میں خودکشیاں، اغواکاریاں، جنسی بیماریاں، والدین سے باغی ہو کر کورٹ میرتج یا لو میرتج کی کثرت اور طلاقوں ض کی کثرت اور نشیلی ادویات کا استعمال جیسے پاپ اور جرائم بہت زیدہ بڑھ گئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کا کام لوگوں کو مذہب کے اندر رہ کر آسان اور کم لاگت والی شادیاں کرنے کی ترغیب دینا ہے ۔ جس کیلئے وادی کے ایک بڑے نیک عالم دین کی سرپرستی میں ہمسفر نے ایک جامع اصلاحی پروگرام ریاست کے مسلمانوں کیلئے سامنے لایا ہے ۔ اور جس کو عملانے کیلئے اب ہر طبقہ کے لوگ جوق در جوق ہمسفر کے پاس آرہے ہیں ۔

میں نے آج تک کئی مسلمان بھائیوں کی شادیوں میں شرکت کی ہے ۔ اور ان کے خرچے دونوں طرف سے کل بلا کر چار لاکھ روپے سے لے کر چھے لاکھ روپے تک آتے دیکھے ہیں ۔ مگر آج اس سادہ مگر شاندار شادی میں شرکت کرنے سے معلوم ہوا کہ کل خرچہ دونوں طرف سے فقط چالیس ہزار روپے آیا ہے ۔ اور بہت بڑے ٹینشن کے بغیر ہی اور بہت زیادہ نیک دعاؤں کے ساتھ ہمسفر کے ذریعہ شادی ہوتی ہے ۔ یہ سب اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ کاش ہماری سکھ برادری میں بھی سادہ شادیاں کرانے کے لئے ہمسفر جیسے فکرمند اور دردمند انسان سامنے آتے ۔ کیوں کہ ہماری سکھ برادری میں بھی مہنگی شادیوں نے عام اور درمیانہ درجے کے سکھوں کی کمریں توڑ کے رکھ دی ہیں ۔ اور اس معاملے میں سکھوں کا حال بھی کچھ اچھا نہیں ہے ۔ میں ہمسفر اور اسلامک دعوت سینٹر کے حضرات سے مود بانی اپیل کرتا ہوں کہ اگر ممکن ہو سکے تو وہ ریاست کی سکھ برادری کے لئے بھی سادہ شادیوں کا کوئی پروگرام ترتیب دیں اور اس کیلئے ہم لوگ ان کو ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں ۔

یوگندر سنگھ آلوچی باغ سرینگر

15 FEBRUARY 2008 AFTAB

ہمسفر میرج سیل کے نام غیر مسلموں کی اپیل قابل قدر/لطیف وانی

(15-02-08) (Srinagar times)

شادیوں میں غیر ضروری اخراجات سے بچنے کے لئے ہر مذہب کو آگے آنا چاہیے

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جنرل سکریٹری لطیف احمد وانی نے واضح کیا ہے کہ اخبارات میں جو اپیل ایک غیر مسلم (یوگندر سنگھ) کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کے نام شائع ہوئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ اگر ممکن ہو سکتے تو وہ وادی کی سکھ برادری کے لئے بھی سادہ شادیاں انجام دینے کا کوئی پروگرام ترتیب دیں۔ اور اس کے لئے وہ ہر قسم کا تعاون ہمسفر کو کرنے کو تیار ہیں۔ کیوں کہ سکھ برادری بھی مہنگی شادیون کے بوجھ تلے دب گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہمسفر ان کی اس اپیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور جواباً عرض ہے کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا کام شادیاں کرانے کے لئے درمیانہ داری نہیں کرنا ہے، اور نہ ہی یہ کسی قسم کا میرج بیورو ہے، بلکہ ہمسفر کا کام نکاح کو اسلامی شریعت کے تحت کرانا اور شادی کو اسلامی دائرے کے اندر رکھ کر اسے سہل، سستا اور آسان بنانا ہے۔ نیز شادی کا مقدس رشتہ کرنے کے لئے لوگوں نے جو اپنی طرف سے بری رسومات، خرافات، اسراف اور ناجائز لین دین کی بدعات معاشرے میں رائج کر دی ہیں۔ اس کو پر امن مہم سے سادہ شادیوں کو عملی طور پر انجام دینے سے ختم کرنا ہے۔ سکھ برادری کے لئے سادہ شادیوں کا کوئی اصلاحی پروگرام چلانے کے لئے سکھ برادری کے لوگوں کو ہی سامنے آنا ضروری ہے۔ اور اس پروگرام کو ترتیب دینے میں جو تجربات اور معلومات ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے پاس ہیں وہ سکھ برادری کے ان فکر مند لوگوں کو پیش کرنے میں ہمسفر کو بڑی خوشی ہوگی جو سکھ برادری میں سہل اور آسان شادیوں کا اصلاحی پروگرام چلانے کے لئے سامنے آئیں گے۔

15 FEBRUARY 2008 AFTAB

ہمسفر کے نام ایک غیر مسلم کی اپیل کے جواب میں

(Aftab) 15-02-08

ہمسفر کی وضاحت

سرینگر/ حال ہی میں گیارہ فروری سوموار ۲۰۰۸ء کو اخبارات میں جو اپیل ایک غیر مسلم (یوگندر سنگھ) کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کے نام شایع ہوئی ہے، جس میں ہمسفر اور اسلامک سینٹر کے حضرات سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ اگر اُن کو ممکن ہوسکے تو وہ وادی کی سکھ برادری کے لئے بھی سادہ شادیاں انجام دینے کا کوئی پروگرام ترتیب دیں اور اس کے لئے وہ ہر قسم کا تعاون ہمسفر کا کرنے کو تیار ہیں، کیونکہ سکھ برادری میں بھی مہنگی شادیوں کے بوجھ تلے دب گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہمسفر اُن کی اس اپیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اور جواباً عرض کرتا ہے کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا کام شادیاں کرانے کے لئے فقط درمیان داری "منزم یارز" نہیں کرنا ہے، اور نہ ہی یہ کسی قسم کا میرج بیورو ہے، بلکہ ہمسفر کا کام نکاح کو اسلامی شریعت کے تحت کرانا اور شادی کو اسلامی دائرے کے اندر رکھ کر اسے سہل، سستا اور آسان بنانا ہے، نیز شادی کا مقدس رشتہ کرنے کے لئے لوگوں نے جو اپنی طرف سے بُری رسومات، خرافات، اسراف اور ناجائز لین دین کی ایک لمبی فہرست معاشرے میں رائج کردی ہے، اس کو پُر امن مہم سے ترغیب وترہیب سے اور سادہ شادیوں کو عملی طور پر انجام دینے سے ختم کرنا ہے، سکھ برادری کے لئے سادہ شادیوں کا کوئی اصلاحی پروگرام چلانے کے لئے سکھ برادری کے لوگوں کو ہی سامنے آنا ضروری ہے، اور اس پروگرام کو ترتیب دینے میں جو تجربات اور معلومات ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے پاس ہیں، اور ہوں گے، وہ سکھ برادری کے اُن دردمند اور فکرمند لوگوں کو پیش کرنے میں ہمسفر کو بڑی خوشی ہوگی جو سکھ برادری میں سہل اور آسان شادیوں کا اصلاحی پروگرام چلانے کے لئے سامنے آئیں گے۔

جاری کردہ لطیف احمد وانی جنرل سیکرٹری ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر

15 FEBRUARY 2008 ETALAAT

(Etalaat 15-02-08)

ہمسفر کے نام ایک غیر مسلم کی اپیل کے جواب میں ہمسفر کی معروضات

سرینگر: حال ہی میں (گیارہ فروری سوموار 2008ء کو) اخبارات میں جو اپیل ایک غیر مسلم (یوگندر سنگھ) کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کے نام شائع ہوئی ہے۔ جس میں ہمسفر اور اسلامک دعوت سینٹر کے حضرات سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ اگر ان کو ممکن ہو سکے تو وہ وادی کی سکھ برادری کے لئے بھی سادہ شادیاں انجام دینے کا کوئی پروگرام ترتیب دیں۔ اور اس کے لئے وہ ہر قسم کا تعاون ہمسفر کا کرنے کو تیار ہیں کیوں کہ سکھ برادری بھی مہنگی شادیوں کے بوجھ تلے دب گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہمسفر ان کی اس اپیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور جواباً عرض کرتا ہے کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا کام شادیاں کرانے کے لئے فقط درمیانہ داری ''منزم یارز'' نہیں کرنا ہے اور نہ ہی یہ کسی قسم کا میرج بیورو ہے بلہ ہمسفر کا کام نکاح کو اسلامی شریعت کے تحت کرانا اور شادی کو اسلامی دائرے کے اندر رکھ کر اسے سہل، سستا اور آسان بنانا ہے، نیز شادی کا مقدس رشتہ کرنے کے لئے لوگوں نے جو اپنی طرف سے بری رسومات، خرافات، اسراف اور جانائز لین دین کی ایک لمبی فہرست معاشرے میں رائج کر دی ہے اس کو پر امن مہم سے ترغیب و ترہیب سے اور سادہ شادیوں کو عملی طور پر انجام دینے سے ختم کرنا ہے۔

سکھ برادری کے لئے سادہ شادیوں کا کوئی اصلاحی پروگرام چلانے کے لئے سکھ برادری کے لوگوں کو ہی سامنے آنا ضروری ہے۔ اور اس پروگرام کو ترتیب دینے میں جو تجربات اور معلومات ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے پاس ہیں۔ اور ہوں گے، وہ سکھ برادری کے ان دردمند اور فکرمند لوگوں کو پیش کرنے میں ہمسفر کو بڑی خوشی ہوگی جو سکھ برادری میں سہل اور آسان شادیوں کا اصلاحی پروگرام چلانے کے لئے سامنے آئیں گے۔

جاری کردہ: لطیف احمد وانی (جنرل سکریٹری)

15 FEBRUARY 2008 SRINAGAR TIMES

نوشہرہ سرینگر کے بجلی انسپکٹر نے سادہ شادی انجام دی

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا ک سرائے سرینگر کے پروگرام آسان نکاح اور سادہ شادی کے تحت منڈی بل نوشہرہ سرینگر کے ایک بجلی انسپکٹر جناب نور محمد صوفی صاحب نے غوثیہ کالونی کانسپورہ بارہمولہ کشمیر کی محترمہ طاہرہ بانو صاحبہ دختر مرحوم غلام احمد مسگر کے ساتھ پورے شرعی لوازمات کے ساتھ شادی انجام دی۔ ان کی سادہ شادی آج 24 فروری اتوار 2008ء کو بغیر کسی اسراف اور بغیر کسی بُری رسم کے انجام دی گئی۔ نکاح مجلس کا انعقاد لڑکی کے گھر پر ہوا جہاں ہمسفر میرج سیل کے جنرل سیکریٹری جناب لطیف احمد وانی صاحب نے نکاح پڑھایا۔ دولہا چند افراد کے ساتھ خود حاضر مجلس تھا، نہ کوئی بارات آئی اور نہ کوئی وازہ وان ہوا، نکاح ہونے کے بعد دولہن سادگی کے ساتھ اپنا سسرال دولہا کے ساتھ روانہ ہوگئی، دونوں علاقوں کے لوگوں نے اس قسم کی سادہ شادی انجام دینے کو بہت سراہا اور مبارک باد دی۔

(Srinagar Times)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اسلام آباد اور جناب فیاض احمد زرو صاحب کو اوقاف حنفیہ شاہی مسجد زیرپارہ کی طرف سے مبارک باد

حکومت سے ریڈیو کشمیر سرینگر پر آلو پروگرام دوبارہ نشر کرنے کا مطالبہ

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے یکم فروری 2008ء جمعتہ المبارک کو حنفیہ شاہی مسجد شریف زیرپارہ بجبہاڑہ میں سماجی بدعتوں کے خلاف ایک روزہ سمینار منعقد ہوا۔ اس سمینار میں وادی کے بہت سارے علمائے دین نے شرکت کی۔ انہوں نے امت مسلمہ پر زور دیا کہ وہ سماج میں پھیلی ہوئی رسومات بد کا خاتمہ کرنے کیلئے متحد ہوجائے اور خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر ان مقدس رشتوں کا انعقاد شریعت کے تحت کیا کریں۔ اس موقع پر جناب فیاض احمد زرو صاحب کو مبارک باد دی گئی کہ انہوں نے ہی ایک منظم تحریک کو قائم کرکے سماجی برائیوں کا خاتمہ کرنے کیلئے بیڑا اپنے کندھوں پر اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے اس مشن میں کامیابی عطا کرے، اس موقع پر اوقاف کمیٹی زیرپارہ کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل (شاخ اسلام آباد) اور اس کے چیئرمین کو مبارک باد پیش کی گئی۔ اس موقع پر نکاح خوانی کی ایک مقدس مجلس بھی منعقد ہوئی جس میں محترمہ سکینہ دختر مرحوم علی محمد شالہ کا نکاح ڈاکٹر اعجاز احمد بیگ ساکن پیرفوڈا اسلام آباد کے ساتھ خود جناب فیاض احمد زرو صاحب نے پڑھایا، اس موقع پر سینکڑوں افراد نے دونوں خاندانوں کو مبارک باد دی۔ اوقاف کمیٹی زیرپارہ ریڈیو کشمیر کے اعلیٰ حکام اور ریاستی وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ جناب فیاض احمد زرو صاحب کا نصیحت آموز پروگرام (آسان نکاح سادہ شادی والا پروگرام) پھر سے نشر کرنے کی اجازت دیں، اس پروگرام کے بند ہونے سے بہت سی غریب گھروں کی لڑکیوں جن کی شادیاں رسومات بد اور فضول خرچی کی وجہ سے رکی تھیں کی امیدوں پر پانی پھیر گیا۔ اگر یہ پروگرام جلدی سے نشر پھر سے نہ ہوا تو ہم سمجھیں گے کہ ریڈیو کشمیر اور حکومت کو غریب لوگوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے۔

(25-02-08)

25 FEBRUARY 2008 AFTAB

شاہی مسجد شریف حنفیہ زیر پارہ بیج بہاڑہ کشمیر

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اسلام آباد اور جناب فیاض احمد زرو صاحب کو اوقاف کمیٹی حنفیہ شاہی مسجد زیر پارہ کیطرف سے مبارک باد، حکومت کو ریڈیو کشمیر سرینگر پر آلو پروگرام پھر سے نشر کرنے کا مطالبہ

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے یکم فروری ۲۰۰۸ء جمعۃ المبارک کو حنفیہ شاہی مسجد شریف زیر پارہ بیج بہاڑہ میں سماجی بدعتوں کے خلاف ایک روزہ سیمینار منعقد ہوا، اس سیمینار میں وادی کے بہت سارے علمائے دین نے شرکت کی، انہوں نے امت مسلمہ پر زور دیا کہ وہ سماج میں پھیلی ہوئی رسومات بد کا خاتمہ کرنے کے لئے متحد ہو جائے، اور خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر ان مقدس رشتوں کا انعقاد شریعت کے تحت کیا کریں، اس موقع پر جناب فیاض احمد زرو صاحب کو مبارک باد دی گئی، کہ انہوں نے ہی ایک منظم تحریک کو قائم کر کے سماجی برائیوں کا خاتمہ کرنے کیلئے بیڑا اپنے کندھوں پر اٹھایا، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے اس مشن میں کامیابی عطا کرے، اس موقع پر اوقاف کمیٹی زیر پارہ کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل (شاخ اسلام آباد) اور اس کے چیرمین کو مبارک باد پیش کی گئی، اس موقع پر نکاح خوانی کی ایک مقدس مجلس بھی منعقد ہوئی، جس میں محترمہ سکینہ دختر مرحوم علی محمد شالہ کا نکاح ڈاکٹر اعجاز احمد بیگ ساکن پیر فوڈا اسلام آباد کے ساتھ خود جناب فیاض احمد زرو صاحب نے پڑھا دیا، اس موقع پر سینکڑوں افراد نے دونوں خاندانوں کو مبارک باد دی، اوقاف کمیٹی زیر پارہ ریڈیو کشمیر کے اعلیٰ حکام اور ریاستی وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ جناب فیاض احمد زرو صاحب کا نصیحت آموز پروگرام (آسان نکاح سادہ شادی والا پروگرام) پھر سے نشر کرنے کی اجازت دیں۔ اس پروگرام کے بند ہونے سے بہت سے غریب گھروں کی لڑکیوں جن کی شادیاں رسومات بد اور فضول خرچی کی وجہ سے رکی تھیں، کی امیدوں پر پانی پھیر گیا، اگر یہ پروگرام جلدی سے نشر پھر سے نہ ہوا تو ہم سمجھیں گے کہ ریڈیو کشمیر اور حکومت کو غریب لوگوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے

غلام نبی گنائی سیکرٹری اوقاف اسلامیہ شاہی مسجد شریف حنفیہ زیر پارہ بیج بہاڑہ

(Aftab Dated 25-02-08)

25 FEBRUARY 2008 ETALAAT

شاہی مسجد شریف حنفیہ زیر پارہ بیجبہاڑہ کشمیر

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اسلام آباد اور جناب فیاض احمد زرو صاحب کو اوقاف کمیٹی

Etalaat 25-02-08

حنفیہ شاہی مسجد زیر پارہ کی طرف سے مبارکباد

حکومت کو ریڈیو کشمیر سرینگر پر آلو پروگرام پھر سے نشر کرنے کا مطالبہ

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے یکم فروری ۲۰۰۸ء جمعۃ المبارک کو حنفیہ شاہی مسجد شریف زیر پارہ بجبہاڑہ میں سماجی بدعتوں کے خلاف ایک روزہ سیمنار منعقد ہوا۔ اس سیمنار میں وادی کے بہت سارے علمائے دین نے شرکت کی۔ انہوں نے امت مسلمہ پر زور دیا کہ وہ سماج میں پھیلی ہوئی رسومات بد کا خاتمہ کرنے کے لئے متحد ہو جائے۔ اور خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر ان مقدس رشتوں کا انعقاد شریعت کے تحت کیا کریں۔ اس موقع پر جناب فیاض احمد زرو صاحب کو مبارکباد دی گئی کہ انہوں نے ہی ایک منظم تحریک کو قائم کر کے سماجی برائیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے بیڑا اپنے کندھوں پر اُٹھایا۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں اپنے اس مشن میں کامیابی عطا کرے۔ اس موقع پر اوقاف کمیٹی زیر پارہ کی برف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل (شاخ اسلام آباد) اور اس کے چیرمین کو مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقع پر نکاح خوانی کی ایک مجلس بھی منعقد ہوئی جس میں محترمہ سکینہ دختر مرحوم علی محمد شالہ کا نکاح ڈاکٹر اعجاز احمد بیگ ساکنہ پیرفوڈا اسلام آباد کے ساتھ خود جناب فیاض احمد زرو صاحب نے پڑھا دیا۔ اس موقع پر سینکڑوں افراد نے دونوں خاندانوں کو مبارکباد دی۔

اوقاف کمیٹی زیر پارہ ریڈیو کشمیر کے اعلیٰ حکام اور ریاستی وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ جناب فیاض احمد زرو صاحب کا نصیحت آموز پروگرام (آسان نکاح سادہ شادی والا پروگرام) پھر سے نشر کرنے کی اجازت دیں۔ اس پروگرام کے بند ہونے سے بہت سی غریب گھروں کی لڑکیوں جن کی شادی رسوماتِ بد اور فضول خرچی کی وجہ سے رکی تھیں کی امیدوں پر پانی پھیر گیا۔ اگر یہ پروگرام جلدی سے نشر پھر سے نہ ہوا تو ہم سمجھیں گے کہ ریڈیو کشمیر اور حکومت کو غریب لوگوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے۔

غلام نبی گنائی سیکریٹری اوقاف اسلامیہ: شاہی مسجد شریف حنفیہ زیر پارہ بجبہاڑہ کشمیر

25 FEBRUARY 2008 KASHMIR UZMA

(Kashmir Uzma 25-02-08)

ہمسفر میرج کونسلنگ کے اہتمام سے شادی کی سادہ تقریب

سرینگر// ہمسفر میرج کونسلنگ کاک سرائے کے اہتمام سے آسان نکاح اور سادہ شادی کے تحت کل ایک شادی نہایت سادہ طریقے سے انجام دی گئی۔ نوشہرہ سرینگر کے ایک بجلی انسپکٹر نور محمد صوفی ساکن غوثیہ کالونی کانسپورہ بارہمولہ کی طاہرہ بانو دختر مرحوم احمد مسگر کی شادی پورے شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئی۔ نکاح مجلس کا انعقاد لڑکی کے گھر پر ہوا جہاں ہمسفر میرج سیل کے جنرل سیکریٹری لطیف احمد وانی نے نکاح پڑھایا۔ دولہا چند افراد کے ساتھ خود حاضر مجلس تھا اور نہ کوئی بارات آئی اور نہ کوئی وازوان کا اہتمام تھا۔ (بقیہ 10 پر ہمسفر میرج)

ہمسفر میرج

نکاح ہونے کے بعد دولہن سادگی کے ساتھ اپنے سسرال دولہا کے ساتھ روانہ کی گئی۔ دونوں علاقوں کے لوگوں نے اس قسم کی سادہ شادی انجام دینے کی سراہنا کی ہے۔